

حقیقہ کے بارے میں سوال جواب



57 سالہ

محمد الیاس عطار قادری رضوی



5	بہترین مرتبہ: پختہ پور کے لوگوں
9	عبد الستار عطار قادری
14	تاریخ کے حوالے سے حقیقہ کے بارے میں
15	بازار میں سونے کی قیمتیں
22	بازار میں سونے کی قیمتیں
25	بازار میں سونے کی قیمتیں
28	بازار میں سونے کی قیمتیں



پیشکش: مجلس مدنی مذاکرہ

مکتبہ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوگراں پٹی، نئی نئی مڑی، ہب اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 4126999-95/4921389-4125858

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

﴿..... امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ﴾

الحمد للہ عز وجل سب مدینہ ضیاء بار، عطار بد اظوار غفرلہ الغفار کے قُرَّةُ الْعُیُونِ وَالْأَبْصَارِ (یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک) الحاج ابوالسید احمد عبید رضا ابن عطار سَلَّمَ اللہُ السُّنَّار کے گھر بروز منگل ربیع الثور شریف ۱۴۲۸ھ (10.04.2007) کو مدنی مَنی کی ولادت ہوئی۔ ۱۴ ویں دن بروز پیر شریف (۵ ربیع الثوث ۱۴۲۸ھ) یوں اجتماعی عقیقہ شریف کی ترکیب ہوئی کہ اس میں میرے من کے شہزادے نگرانِ شوریٰ کی دو مدنی مٹیوں اور مزید ایک اسلامی بھائی کے دو شہزادوں کے عقیقے بھی شامل ہو گئے۔ بسم اللہ کے سات حُرُوف کی نسبت سے عقیقے کے سات جانور ذبح ہوئے اور رات غلامزادے کے مکان ہیبتِ عبرت کی چھت پر کھانے کی دعوت ہوئی بعدہ عقیقہ کے عنوان پر مدنی مذاکرہ کا سلسلہ مُنْعَقِد ہوا۔ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی مدنی مجلس، المَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کی طرف سے نظر ثانی و تخریج کی کاوش اور مجلسِ مدنی مذاکرہ کی پیش کش پر وہ مدنی مذاکرہ ضروری ترمیم کے ساتھ مکتبۃ المدینہ کی طرف سے بصورتِ رسالہ بنام عقیقہ کے بارے میں سوال جواب منظرِ عام پر لایا گیا ہے۔ اللہ عز وجل اسے قبول فرمائے اور نافعِ خلائق بنائے اور اس کے ہر مسلمان قاری کی بے حساب مغفرت فرمائے۔ آمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

۷ ربیع الثوث ۱۴۲۸ھ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

عقیدے کے بارے میں سوال جواب

﴿شیطان لاکھ سستی دلائے صرف 32 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ و جل معلومات کا اُصول خزانہ ہاتھ آئیگا۔﴾

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ذر داء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شَفِيعُ الْمَرْثَمِین، رَحْمَةُ الْعَالَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد و انشین ہے، جس نے مجھ پر صبح و شام دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کو پائیگا۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ!

عقیدہ کے معنی

سوال ۱..... عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب..... عقیدہ کا لفظی معنی..... عقیدہ بنا ہے عَقٌّ سے بمعنی کاٹنا، الگ کرنا۔ (مرآۃ المناجیح ج ۶ ص ۲۷۱ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، مرکز الاولیاء لاہور)
عقیدہ کے شرعی معنی..... بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جانور ذبح کیا جاتا ہے اُس کو عقیدہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۵ ص ۱۵۳ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

سوال ۲..... عقیدہ کرنے میں کیا کیا اچھی اچھی نیتیں کرنی چاہئیں؟

جواب..... بچہ اپنی کی ولادت کی مُسرَّت پر بطور شکرِ نعمت، ادائے سُنَّت کیلئے، اللہ رُبُّ العزت کی رضا کی خاطر عقیدہ کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی حسبِ حال نیتیں کی جاسکتی ہیں۔ یاد رہے! بغیر اچھی نیت کے عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ ظاہر یہی ہے کہ عقیدہ کرتے وقت کرنے والے کے دل میں نیتِ عقیدہ ہوتی ہوگی تاہم جتنی اچھی اچھی نیتیں زیادہ اُتنا ثواب بھی زیادہ۔ حدیثِ مبارک میں ہے..... نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۳۲ دار احیاء التراث العربی بیروت)

کیا عقیدہ نہ کرنا گناہ ہے؟

سوال ۳..... کیا عقیدہ نہ کرنے والا گنہگار ہوتا ہے؟

جواب..... نہیں۔ عقیدہ کرنا فرض یا واجب نہیں مستحب ہے اور مُستَحَب ترک کرنا گناہ نہیں۔

بے عقیقہ مرنے والا بچہ شفاعت کرے گا یا نہیں؟

سوال ۴..... کیا یہ دُرست ہے کہ جو بچہ بغیر عقیقہ انتقال کر گیا وہ اپنے والدین کی شفاعت نہیں کرے گا؟

جواب..... جی ہاں، مگر اس کی صورتیں ہیں، جس بچہ نے عقیقہ کا وقت پایا یعنی وہ بچہ سات دن کا ہو گیا اور بلا عذر جبکہ استطاعت (یعنی طاقت) بھی ہو اُس کا عقیقہ نہ کیا گیا تو وہ اپنے ماں باپ کی شفاعت نہ کرے گا۔

حدیث پاک میں ہے کہ **الْغُلَامُ مُزْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ** یعنی لڑکا اپنے عقیقہ میں گروی ہے۔ (سنن الترمذی ج ۳ ص ۱۷۷) حدیث ۵۲۷۷ (ادار الفکر بیروت) اَشْبَعَةُ اللَّمَعَاتِ میں ہے: امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، بچے کا جب تک عقیقہ نہ کیا جائے اس کو والدین کے حق میں شفاعت کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔ (اشبعت اللمعات ج ۳ ص ۵۱۲ کوئٹہ)

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَذْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی مذکورہ حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں، گروی ہونے کا یہ مطلب ہے کہ اس (لڑکے) سے پورا نفع حاصل نہ ہوگا جب تک عقیقہ نہ کیا جائے اور بعض نے کہا، بچہ کی سلامتی اور اس کی نشو و نما اور اس میں اچھے اوصاف (خوبیاں) ہونا عقیقہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۲ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

کچا حمل گر جانے کی فضیلت؟

سوال ۵..... کیا حمل گر جانے کی صورت میں عقیقہ کرنا ہوگا؟

جواب..... نہیں۔ کچا حمل گر جانے کے سبب عموماً ماں باپ ہی مت پریشان ہو جاتے ہیں۔ اُن کی تسلی کیلئے عرض ہے کہ ایسے موقع پر صبر کر کے اُجر کمانا چاہئے۔ کچا حمل گر جانے میں ماں باپ کا بہت بڑا بہت ہی بڑا فائدہ ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ کے حبیب، حبیبِ لیبی عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بے شک کچا بچہ (یعنی شکمِ مادر سے نامکمل گر جانے والا) اپنے رب عز وجل سے (اُس وقت) جھگڑے گا، جبکہ اس کے والدین (جن کا ایمان پر خاتمہ ہوا ہوگا مگر شامتِ اعمال کے سبب ان) کو اللہ تعالیٰ دوزخ میں داخل فرمائے گا، حکم ہوگا، اے اپنے رب عز وجل سے جھگڑنے والے بچے! اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا لہذا وہ اپنے نال سے دونوں کو کھینچے گا۔ یہاں تک کہ انہیں جنت میں لے جایگا۔ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۲۷۳ حدیث ۱۶۰۸ ادار المعرفۃ بیروت) (یعنی وہ آنت جو رحمِ مادر میں بچے کے پیٹ سے جڑی ہوتی ہے اور جسے پیدائش پر کاٹ کر جدا کر دیتے ہیں۔) (فیروز اللغات ص ۱۳۳۵)

ٹٹھے ٹٹھے اسلامی بھائیو! اس روایت سے ایمان کی سلامتی کی اَہمیت بھی اُجاگر ہوئی کہ شفاعت کی نعمت پانے کیلئے ایمان کا سلامت ہونا لازمی ہے لہذا ہر ایک کو اپنے ایمان کی سلامتی کی فکر کرنی چاہئے۔ یقیناً ایمان کی سلامتی اللہ عز وجل کی رضا میں پوشیدہ ہے اور اللہ عز وجل کی رضا اُسکی اور اسکے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرمانبرداری میں ہے اور ایمان کی بربادی اللہ عز وجل کی ناراضگی میں پوشیدہ ہے اور اللہ عز وجل کی ناراضگی اُس کی اور اُس کے حبیب کی نافرمانی میں ہے۔ اللہ عز وجل ہمیں ایمان کی سلامتی عطا فرمادے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مرے ہوئے بچے کا عقیقہ ؟

سوال ۶..... اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد سات دن سے پہلے پہلے فوت ہو جائے تو اُس کے عقیقے کا کیا کریں؟ اگر مرنے کے بعد کر دیں تو والدین کی شفاعت کرے گا یا نہیں؟

جواب..... اب عقیقہ کی حاجت نہیں ایسا بچہ شفاعت کر سکے گا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، جو مر جائے کسی عمر کا ہو اس کا عقیقہ نہیں ہو سکتا، بچہ اگر ساتویں دن سے پہلے ہی مر گیا تو اُس کے عقیقہ نہ کرنے سے کوئی اثر اس کی شفاعت وغیرہ پر نہیں کہ وہ وقت عقیقہ آنے سے پہلے ہی گزر گیا، عقیقہ کا وقت شریعت میں ساتواں دن ہے۔ جو بچہ قبل بلوغ مر گیا اور اُس کا عقیقہ کر دیا تھا، یا عقیقہ کی استطاعت (طاقت) نہ تھی یا ساتویں دن سے پہلے مر گیا، ان سب صورتوں میں وہ ماں باپ کی شفاعت کریگا جبکہ یہ (یعنی ماں باپ) دُنیا سے با ایمان گئے ہوں۔ (فتاویٰ رضویہ (تخریج شدہ) ج ۲۰ ص ۵۹۶، ۵۹۷)

سوال ۷..... اگر کسی نے ساتویں دن سے قبل ہی بچے کا عقیقہ کر دیا تو؟

جواب..... اگرچہ عقیقہ کا وقت ساتویں روز سے شروع ہوتا ہے اور سنت و افضل یہی ہے تاہم اِس سے قبل حتیٰ کہ ایک دن کے بچے کا بھی عقیقہ کر دیا تو ہو گیا۔

بچہ کے کان میں کتنی بار اذان دیں ؟

سوال ۸..... برائے کرم! یہ بھی بتا دیجئے کہ بچہ یا بچی پیدا ہو تو اُس کے کان میں اذان کب اور کتنی بار دیں، بچہ کا نام کون سے دن رکھیں اور سر کے بال کس دن صاف کروائیں؟

جواب..... جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامت کہی جائے اذان کہنے سے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ بلائیں دُور ہو جائیں گی۔ حضرت سیدنا امام حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس بچہ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہی جائے تو اسے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اُمُّ الصِّبیان (بچوں کی مرگی جس میں بچہ سُکھتا جاتا ہے) نہیں ہوگی۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۶ ص ۳۹۰ حدیث ۸۶۱۹ دارالکتب العلمیہ بیروت)

بہتر یہ ہے کہ دَہن (یعنی سیدھے) کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں (یعنی اُلٹے) کان میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔ ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مُونڈا جائے اور سر مُونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو وزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۳)

جلدی نام رکھنا کیسا؟

سوال ۹..... آپ نے ابھی بتایا کہ ساتویں دن نام رکھا جائے تو اگر کسی نے پہلے یا دوسرے دن ہی نام رکھ لیا تو؟
جواب..... کوئی حرج نہیں۔

بچہ کے سر پر زعفران ملنے

سوال ۱۰..... عقیقہ میں بچہ کا سرمونڈنے کے بعد سنا ہے سر پر زعفران ملنا چاہئے۔
جواب..... آپ نے دُرست سنا ہے۔ حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، زمانہ جاہلیت میں جب ہم میں کسی کے یہاں بچہ پیدا ہوتا تو وہ بکری ذبح کرتا اور اس کے خون بچے کے سر پر لٹھیڑ دیتا پھر جب اسلام کا زمانہ آیا تو ہم بکری ذبح کرتے اور بچے کا سرمونڈاتے اور سر پر زعفران لگاتے۔ (سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۴۴۲ حدیث ۲۸۳۳ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ہر عمر میں ساتواں دن نکالنے کا طریقہ

سوال ۱۱..... اگر ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکیں تو کیا حکم ہے؟
جواب..... کوئی گناہ نہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، عقیقہ ولادت کے ساتویں روز سنت ہے اور یہی افضل ہے، ورنہ چودھیں، ورنہ اکیسویں دن۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۶)
صَدْرُ الشَّرِيعَةِ ، بَذْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، عقیقہ کیلئے ساتواں دن بہتر ہے اور اگر ساتویں دن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کر سکتے ہیں، سنت ادا ہو جائے گی۔ بعض نے یہ کہا ہے کہ ساتویں یا چودھویں یا اکیسویں دن یعنی سات دن کا لحاظ رکھا جائے یہ بہتر ہے اور یا دن نہ رہے تو یہ کرے کہ جس دن بچہ پیدا ہوا اُس دن کو یاد رکھیں اس سے ایک دن پہلے والا دن جب آئے تو وہ ساتواں دن ہوگا، مثلاً جمعہ کو پیدا ہوا تو جمعرات ساتواں دن ہے اور سنچر (یعنی ہفتے) کو پیدا ہوا تو ساتواں دن جمعہ ہوگا پہلی صورت میں جس جمعرات کو اور دوسری صورت میں جس جمعہ کو عقیقہ کرے گا اس میں ساتویں دن کا حساب ضرور آئے گا۔ (بہار شریعت حصہ ۵ ص ۱۵۴ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

شادی کے جانور میں عقیقے کی نیت کرنا کیسا؟

سوال ۱۲..... شادی کے جانور میں بعض لوگ دولہا اور دیگر افراد کے عقیقے کی نیت کر لیتے ہیں۔ کیا اس طرح عقیقہ ہو جاتا ہے؟
جواب..... اگر جانور قربانی کی شرائط کے مطابق ہو اور کوئی مانع شرعی نہ ہو تو عقیقہ ہو جائے گا۔

گائے میں کتنے عقیقے ہو سکتے ہیں ؟

سوال ۱۳..... گائے میں کتنے عقیقے ہو سکتے ہیں ؟

جواب..... اس معاملے میں اسکے مسائل قربانی کی طرح ہیں لہذا گائے میں سات حصے ہیں اور یوں سات عقیقے بھی ہو سکتے ہیں۔

قربانی کے جانور میں عقیقے کا حصہ

سوال ۱۴..... کیا قربانی کی گائے میں بھی عقیقے کا حصہ ڈال سکتے ہیں ؟

جواب..... جی ہاں۔

بچوں کے ناموں کے بارے میں مدنی پھول

سوال ۱۵..... بچے کا نام رکھنے کے بارے میں کوئی مدنی پھول عنایت فرمادیتے۔

جواب..... صَدْرُ الشَّرِيعَةِ ، بَذْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، بچے کا اچھا

نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا ان کے بُرے معنی ہیں،

ایسے ناموں سے اجتناب (یعنی پرہیز) کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نام پر رکھنا بہتر ہے۔ اُمید ہے کہ ان کی بَرَکتِ بچہ کے شامل حال ہو۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۴)

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی رحمت، شفیع اُمّت، شہنشاہِ نبوّت، تاجدارِ رسالت

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اچھوں کے نام پر نام رکھو اور اپنی حاجتیں اچھے چہرہ والوں سے طلب کرو۔ (الفرودس بمأثور الخطاب

ج ۲ ص ۲۳۲۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں اچھے چہروں والوں سے حاجتیں طلب کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

یہاں اچھے چہرے والوں سے سفید چمڑی والے چہرے مراد نہیں بلکہ اللہ عزوجل کے وہ نیک بندے مراد ہیں

جن کے چہرے عبادتِ الہی اور تَجَلُّدِ گزاری کے سبب مُنَوَّر تاپندہ (یعنی نورانی) ہوں۔ (کما فصلہ العلامة الشامی والامام

احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہما) (اسلامی اخلاق و آداب حاشیہ از مولانا محمد احمد اعظمی مصباحی، ص ۲۳۹)

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ ، بَذْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، عبداللہ وعبدالرحمن

بہت اچھے نام ہیں مگر اس زمانے میں یہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عبدالرحمن کے بجائے اس شخص کو لوگ رحمن کہتے ہیں اور غیر خدا کو

رحمن کہنا حرام ہے۔ اسی طرح کثرت سے ناموں میں تَصْغیر (تَصْ - غَیْرِ) کا رواج ہے، یعنی نام کو اس طرح بگاڑتے ہیں

جس سے کھارت نکلتی ہے اور ایسے ناموں میں تَصْغیر ہرگز نہ کی جائے لہذا جہاں یہ گمان ہو کہ ناموں میں تَصْغیر کی جائے گی

یہ نام نہ رکھے جائیں دوسرے نام رکھے جائیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۱۵ ص ۱۵۴ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

محمد نام رکھنے کے چار فضائل

سوال ۱۶..... محمد نام رکھنے کے فضائل ارشاد ہوں۔

جواب..... اس ضمن میں چار فرائض صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرض کرتا ہوں:-

۱..... جسکے لڑکا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے بڑکت حاصل کرنے کیلئے اس کا نام محمد رکھے وہ (یعنی نام رکھنے والا والد) اور اُس کا لڑکا دونوں پُشت (یعنی جنت) میں جائیں گے۔ ۱

۲..... روزِ قیامت دو شخص رب العزت کے حضور کھڑے کئے جائیں گے۔ حکم ہوگا، انہیں جنت میں لے جاؤ۔ عرض کریں گے، الہی (عزوجل)! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے؟ ہم نے جنت کا کوئی کام کیا نہیں..... فرمائے گا، جنت میں جاؤ، میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ ۲

۱..... تم میں کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں۔ ۳

۱..... جب لڑکے کا نام محمد رکھو تو اس کی عزت کرو اور مجلس میں اُس کیلئے جگہ کشادہ کر دو اور اُسے برائی کی طرف نسبت نہ کرو۔ ۴

۱..... کنز العمال ج ۱۶ ص ۷۵ رقم ۴۵۲۱۵ دارالکتب العلمیہ بیروت ۲..... فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۶۸۷ ۳..... الطبقات الکبریٰ

لابن سعد ج ۵ ص ۴۰ دارالکتب العلمیہ بیروت ۴..... الجامع الصغیر للسیوطی ص ۴۹ الحدیث ۶۰۶ دارالکتب العلمیہ بیروت

محمد نام رکھنے کی دو نیتیں

ٹٹھے ٹٹھے اسلامی بھائیو! اگر بغیر اچھی نیت کے فقط یوں ہی محمد نام رکھ لیا تو ثواب نہیں ملے گا کیونکہ ثواب کمانے کیلئے اچھی نیت ہونا شرط ہے اور حدیث پاک نمبر (۱) میں دو اچھی نیتوں کی صراحت بھی ہے کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی سے برکت حاصل کرنے کی نیت سے محمد نام رکھنے والے خوش قسمت باپ اور محمد نامی بیٹے کیلئے جنت کی بشارت ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴ صفحہ ۶۹۱ پر فرماتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے ان کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انہیں اسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔ آج کل معاذ اللہ عز وجل نام بگاڑنے کی وباعام ہے حالانکہ ایسا کرنا گناہ ہے اور محمد نام کا بگاڑنا تو بہت ہی سخت تکلیف دہ ہے۔ لہذا حقیقہ میں نام محمد یا احمد رکھ لیجئے اور پکارنے کیلئے مثلاً بلال رضا، جمال رضا، کمال رضا، عبید رضا، جنید رضا، اُسید رضا اور زید رضا وغیرہ رکھ لیا جائے۔ اسی طرح بچیوں کے نام بھی صحابیات و ولیات کے ناموں پر رکھنا مناسب ہے جیسا کہ سکینہ، زریںہ، جمیلہ، فاطمہ، زینب، میمونہ، مریم وغیرہ۔

عقیقے میں کتنے جانور ہونے چاہئیں؟

سوال ۱۷..... بچہ یا بچی کے عقیقے میں جانوروں کی تعداد کے بارے میں بھی ارشاد فرمادیجئے۔

جواب..... لڑکے کیلئے دو اور لڑکی کیلئے ایک ہو۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، (دونوں کیلئے) کم سے کم ایک (جانور) تو ہے ہی اور پُسر (یعنی بیٹے) کیلئے دو (جانور) افضل ہیں، (بیٹے کیلئے دو کی استطاعت) (یعنی طاقت) نہ ہو تو ایک بھی کافی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۶)

عقیقہ کا جانور کیسا ہو؟

سوال ۱۸..... عقیقہ کا جانور کیسا ہونا چاہئے؟

جواب..... ایک قصاب سے عقیقے کیلئے جانور خریدنے کے مُتَعَلِّق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ان امور میں احکام عقیقہ مُثُلِ قربانی ہیں، اُغصا سلامت ہوں، بکرا بکری ایک سال سے کام کی جائز نہیں، بھید، مینڈھا چھ مہینہ کا بھی ہو سکتا ہے جبکہ اتنا تازہ و فربہ ہو کہ سال بھر والوں میں ملا دیں تو دُور سے مُتَمَيِّز نہ ہو (یعنی دیکھنے میں سال بھر کا نظر آئے)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۴)

عقیقے کے جانور کے متعلق حضرت علامہ شامی قُدَسَ سِرُّہُ السَّامی فرماتے ہیں، بدائع میں ہے، افضل قربانی یہ ہے کہ مینڈھا، چتکبرا، سینگوں والا اور خُصّی ہو۔ (رد المحتار ج ۹ ص ۵۴۹ دارالمعرفۃ بیروت)

جانور کی عمر میں شک ہو تو ؟

سوال ۱۹..... عقیقہ یا قربانی کے جانور کی عمر میں شک ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب..... عمر کم ہونے کا خبہ ہو تو اُس جانور کی قربانی یا عقیقہ نہ کرے۔ اس ضمن میں فتاویٰ رضویہ جلد ۲۰ ص ۵۸۳ اور ۵۸۴ سے دو جوئیات ملاحظہ ہوں..... (۱) سال بھر سے کم کی بکری عقیقہ یا قربانی میں نہیں ہو سکتی، اگر مشکوک حالت ہے تو وہ بھی ایسی ہے کہ سال بھر کی نہ ہونا معلوم ہو، **لَا نَعْلَمُ الْعِلْمُ بِتَحْقُقِ الشَّرْطِ كَعِلْمِ الْعَدَمِ** شرط کے پائے جانے کا علم کا نہ ہونا ایسے ہی ہے جیسے اس چیز کے نہ ہونے کا علم ہو۔

(۲) جبکہ سال بھر کامل ہونے میں شک ہے تو اس کا عقیقہ نہ کریں اور اس (یعنی بیچنے والے) قصاب کا قول یہاں کافی نہیں کہ (جانور) پکنے میں اس (یعنی بیچنے والے) کا نفع ہے اور (سال بھر کا بچہ جو دانت توڑتا ہے وہ اس نے ابھی نہ توڑے یہ) حالت ظاہرہ اس (بیچنے والے) کی بات (یعنی جانور کامل ہونے کے دعوے) کو دفع کر رہی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر جانور کی عمر پر یہ شک ہو کہ یہ بکر اس سال بھر کا نہیں معلوم ہوتا یا گائے شاید دو سال سے کم عمر کی ہے تو ایسی مشکوک حالت میں اُس جانور کی قربانی یا عقیقہ نہیں کر سکتا۔)

عقیقے کے گوشت کی تقسیم کا مسئلہ ؟

سوال ۲۰..... عقیقے کے گوشت کی تقسیم کس طرح کریں؟

جواب..... میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، گوشت بھی مثل قربانی تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک اپنا، ایک اقارب، ایک مساکین کا۔ اور چاہے تو سب کھالے خواہ سب بانٹ دے، جیسے قربانی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۴)

پکا کر کھلائیں یا کچا بانٹیں؟

سوال ۲۱..... عقیقے کا گوشت پکا کر کھلانا افضل ہے یا کچا گوشت تقسیم کر دیں۔

جواب..... پکا کر کھلانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔ (ایضاً)

عقیقے کا گوشت ماں باپ کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

سوال ۲۱..... کیا عقیقہ کے گوشت میں والدین کا بھی حصہ ہے؟

جواب..... یوں تو کسی کا بھی حصہ ضروری نہیں، البتہ مستحب تقسیم کا بیان ہو چکا۔ یہ جو مشہور ہے کہ والدین نہیں کھا سکتے یہ غلط بات ہے۔ ماں باپ، دادا دادی، ناننانی وغیرہ سبھی مسلمان کھا سکتے ہیں۔

کافرہ دائی سے زچگی کروانا حرام ہے ؟

سوال ۲۲..... کہتے ہیں کہ عقیقہ کے گوشت میں سے نائی کو سُر اور دائی (Mid Wife) کوران دینا چاہئے اور اگر دائی کافرہ ہو تو کیا کرے؟

جواب..... میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۹ پر فرماتے ہیں، سُر نائی کو دینے کا نہ کہیں حکم نہ ممانعت، ایک رواجی (یعنی رسم و رواج کی) بات ہے، (دینے میں حرج نہیں) بجائی (Mid Wife) کوران دینے کا حکم البتہ حدیث (سے ثابت) ہے، مگر کافرہ سے یہ (یعنی زچگی کا) کام لینا حرام۔ کافرہ سے مسلمان عورت کو ایسے ہی پردے کا حکم ہے جیسے مرد سے کہ سو امنہ کی ٹکلی اور ہتھیلیوں اور تلووں کے کچھ نہ دکھائے، نہ کہ خاص بجائی (یعنی زچگی) کا کام۔ رد المحتار میں ہے، مسلمان عورت کو یہودی یا نصرانی یا مشرک عورت کے سامنے نگاہ ہونا حلال نہیں سوائے اس کے کہ وہ اس کی لونڈی ہو۔ (رد المحتار ج ۹ ص ۶۱۳ دارالمعرفۃ بیروت)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مزید فرماتے ہیں، پھر اگر کسی نے اپنی حماقت سے اس (یعنی کافرہ سے ڈیوری کروانے کے) گناہ کا ارتکاب کیا، **أَوْ كَانَ صَحِيحُ الْأَضْطِرَارِ إِلَيْهِ** (یعنی یا اس کی صحیح شدید مجبوری ہو) تو اس (کافرہ) کوران وغیرہ کچھ نہ دیں کہ کافروں کا صدقات وغیرہ میں کچھ حق نہیں۔ نہ اس کو دینے کی (شرعاً) اجازت۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۸، ۵۸۹)

صفحہ ۵۸۸ پر اس کے اگلے فتوے میں ارشاد فرماتے ہیں، بھنگن یا کسی کافرہ کو بجائی (Mid Wife) بنانا سخت حرام ہے۔ نہ کافرہ کوران دی جائے اور بالوں کی چاندی مسکین کا حق ہے، نائی مسکین ہو تو دینے میں مضائقہ نہیں، اضل حکم یہ ہے۔ پھر جس نے اس کے خلاف کیا بھنگن کوران، غنی نائی کو چاندی دی تو بُرا کیا، مگر عقیقہ ہو گیا، سری کے بارے میں کوئی خاص حکم نہیں جسے چاہے دے، جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو وہ جوانی بڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کر سکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ علیم

عقیقہ کی کھال کا استعمال؟

سوال ۲۴..... عقیقہ کے جانور کی کھال کا کیا حکم ہے؟

جواب..... اس کے گوشت اور کھال کا بھی وہی حکم ہے جو قربانی کے جانور کے گوشت پوست (کھال) کا۔ کہ کھال کو باقی رکھتے ہوئے یا ایسی چیز سے بدل کر جسے باقی رکھ کر نفع اٹھایا جاسکتا ہو اپنے صرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی اور نیک کام مثلاً مسجد یا مدرسہ میں صرف کرے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۵)

کھال اجرت میں دینا کیسا؟

سوال ۲۵..... کیا قصائی کو عقیقہ کے جانور کی کھال بطور اجرت دے سکتے ہیں؟

جواب..... نہیں دے سکتے۔ اسی طرح نائی کو سر یا بٹائی (Mid Wife) کو ران بطور اجرت دینے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۵)

کون ذبح کرے؟

سوال ۲۶..... عقیقہ کا جانور کون ذبح کرے؟

جواب..... میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، باپ اگر حاضر ہو اور ذبح پر قادر ہو تو اسی کا ذبح کرنا بہتر ہے کہ یہ شکرِ نعمت ہے، جس پر نعمت ہوئی وہی اپنے ہاتھ سے شکر ادا کرے۔ وہ نہ ہو یا ذبح نہ کر سکے تو دوسرے کو اجازت دیدے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۵ ملخصاً)

عقیقہ کی دُعا؟

سوال ۲۷..... عقیقہ کی دعا کون پڑھے؟ ذاب یا والد؟

جواب..... ذاب یعنی جو ذاب کرے وہی دعا پڑھے۔ عقیقہ پُسر (لڑکے کے عقیقے) میں کہ باپ ذاب کرے (تو ذاب سے قبل) دُعا یوں پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ

وَسَعْرُهَا بِسَعْرِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اے اللہ عزوجل! یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اُس کے خون، اس کا گوشت اُس کے گوشت،

اس کی ہڈی اُس کی ہڈی، اس کا چمڑا اُس کے چمڑے اور اس کے بال اُس کے بال کے بدلے میں ہیں۔

اے اللہ عزوجل! اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے فِدا یہ بنادے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

فلاں کی جگہ پُسر (یعنی بیٹے) کا جو نام ہو، لے دختر (یعنی بیٹی) ہو تو دونوں جگہ ابْنی کی جگہ بِنْتی اور پانچوں جگہ ہ کی جگہ ہا کہے اور دوسرا شخص ذاب کرے تو دونوں جگہ ابْنی فلاں یا بِنْتی فلاں کی جگہ فلاں ابْنِ فلاں یا فُلَانَه بِنْتِ فُلَانَه کہے بچے کو اس کے باپ (اور بچی کی ماں) کی طرف نسبت کرے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۵، ۵۸۶) مثلاً محمد رضا بن محمد علی یا زینب بنت مریم۔

کیا دعا پڑھنا ضروری ہے؟

سوال ۲۸..... کیا دعا پڑھے بغیر عقیقہ نہیں ہوگا؟

جواب..... بغیر دعا پڑھے ذاب کرنے سے بھی عقیقہ ہو جائے گا۔ (بہار شریعت حصہ ۱ ص ۱۵۵)

عقیقہ کے گوشت کی ہڈیاں توڑنا کیسا؟

سوال ۲۹..... کیا یہ دُرست ہے کہ عقیقہ کے جانور کی ہڈیاں نہ توڑی جائیں؟

جواب..... بہتر یہ ہے کہ اس کی ہڈی نہ توڑی جائے بلکہ ہڈیوں پر سے گوشت اُتار لیا جائے یہ بچے کی سلامتی کی نیک فال ہے اور ہڈی توڑ کر گوشت بنایا جائے اس میں بھی حرج نہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۵ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

میٹھا گوشت

سوال ۳۰..... صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَذْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، گوشت کو جس طرح چاہیں پکا سکتے ہیں میٹھا پکایا جائے تو بچہ کے اخلاق اچھے ہونے کی فال ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۵۵ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

غیمِ مدینہ و یقع و ہلا حساب مغفرت و

جنت الفردوس میں سرکار کے پڑوس کا طلبگار عطار گنہگار

۷ ربیع الثوث ۱۴۲۸ھ